1 ۔ ہجرت نبوی ﷺ

مولانا شبلی نعمانی

خلاصہ

مولانا شبلی نعمانی کا شمار اُردو ادب کے ارکان خمسہ میں ہوتا ہے۔ وہ مشہور محقق، سیرت نگار اور شاعر تھے۔ سبق ہجرت نبویؐ ان کی کتاب "سیرت النبیؐ" سے لیا گیا ہے۔ اس مضمون میں انہوں نے دوران تبلیغ مکہ میں پیش آنے والی مشکلات کا تذکرہ کیا ہے اور ہجرت کے اسباب و واقعات بیان کیے ہیں۔ نبوت کا تیرھواں سال شروع ہوا تو اکثر صحابہ کرامؓ مدینہ پہنچ چکے تھے۔ تبلیغ اسلام کے لیے مکہ میں پیش آنے والی مشکلات اور اہل مکہ کی سختیاں بڑھتی چلی جا رہی تھیں۔ نوبت یہاں تک آ گئی کہ دشمنوں نے آپ ﷺ کے قتل کا منصوبہ بنا لیا حالانکہ قریش مکہ نے مال و اسباب حضور ﷺ کے پاس امانت کے طور پر رکھا ہوا تھا۔ خداوند کریم کی طرف سے بذریعہ وحی آپ ﷺ کو مدینہ ہجرت کرنے کا حکم ہوا۔ آپ ﷺ نے حضرت علیؓ کو بلایا اور فرمایا کہ مجھے ہجرت کا حکم ہو چکا ہے۔ آج رات تم میرے بستر پر سو جانا اور کل صبح امانتیں واپس کر کے مدینہ آ جانا۔ حضرت علیؓ نے آپ ﷺ کا حکم سر آنکھوں پر لیا۔ کفار نے آپ ﷺ کے گھر کا محاصرہ کر لیا لیکن قدرت نے ان کو بے خبر کر دیا۔ آپ ﷺ ان کو سوتا چھوڑ کر گھر سے نکلے اور کعبہ کو دیکھ کر فرمایا "مکہ! تو مجھ کو تمام دنیا سے زیادہ عزیز ہے لیکن تیرے فرزند مجھ کو رہنے نہیں دیتے" حضرت ابو بکرؓ کو ساتھ لے کر غارِ ثور میں پناہ لی۔ صبح قریش کی آنکھیں کھلیں تو رسول کریم ﷺ کی جگہ حضرت علیؓ کو بستر پر پا کر بہت برہم ہوئے اور کچھ دیر حضرت علیؓ کو حرم میں محبوس رکھا۔ بعد ازاں آپ ﷺ کی تلاش میں نکلے۔ دوسری طرف رسول کریم ﷺ اور حضرت ابو بکرؓ عنہ غار میں تھے۔ حضرت ابو بکرؓ کا بیٹا عبداللہ آ کر مکہ والوں کی منصوبہ بندی سے آگاہ کرتا رہا۔ حضرت ابو بکرؓ کا غلام روزانہ شام کو آپ ﷺ کو دودھ دے جاتا جبکہ ابن ہشام کے مطابق حضرت ابو بکرؓ تعالیٰ کی بیٹی اسماءؓ آپ ﷺ کو کھانا دے کر آتیں۔ کفار آپ ﷺ کو ڈھونڈتے ہوئے غار تک آ پہنچے۔ حضرت ابو بکرؓ پریشان ہوئے۔ فوراً آیت نازل ہوئی اور آپ ﷺ نے ابو بکرؓ سے کہا۔ "گھبراؤ نہیں بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔" قریش نے اشتہار دے دیا کہ جو کوئی حضرت محمد ﷺ اور ابو بکرؓ کو گرفتار کر کے لائے گا اسے ایک خون بہا کے برابر یعنی سو اونٹ دیے جائیں گے۔ سراقہ بن جعشم انعام کے لالچ میں نکلا۔ اس نے آپ ﷺ کو غار سے نکلتے دیکھ لیا۔ اس نے ان پر حملہ کرنے کا شگون معلوم کرنے کے لیے فال نکالی جو صحیح نہ نکلی لیکن پھر بھی انعام کے لالچ میں آپ ﷺ پر حملہ کرنا چاہا لیکن اس کا گھوڑا گھٹنوں تک زمین میں دھنس گیا۔ اس واقعہ نے اس کی ہمت پست کر دی۔ اس نے آنحضرت ﷺ کے پاس آ کر امن کی تحریر لکھ دینے کی درخواست کی۔ آپ ﷺ نے قبول کر لی۔ حضرت ابو بکرؓ کے غلام عامر بن فہیرہ نے چمڑے کے ایک ٹکڑے پر فرمان امن لکھ دیا۔ آپ ﷺ کی تشریف آوری کی خبر مدینہ پہنچ چکی تھی۔ اہل مدینہ ہر روز صبح سویرے شہر سے باہر آ کر آپ ﷺ کا انتظار کرتے اور وقت دوپہر مایوس ہو کر لوٹ جاتے۔ ایک دن ایک یہودی نے قلعے سے دیکھا اور قرائن سے پہچان کر پکارا۔ "اہل عرب! تم جس کا انتظار کر رہے تھے وہ آ گیا۔" تمام شہر تکبیر کی آواز سے گونج اٹھا۔

سوال 1: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

(الف) ہجرت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا مراد ہے؟

جواب: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بحکم خداوندی تبلیغ دین کی خاطر مکہ سے مدینہ جانا ہجرت نبویؐ ہے۔

(ب) رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نبوت کے کون سے سال ہجرت فرمائی؟

جواب: رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نبوت کے تیرہویں سال ہجرت فرمائی۔

(ج) حضرت امیرؓ تعالی عنہ سے کون سی شخصیت مراد ہے؟

جواب: حضرت امیرؓ سے مراد حضرت علیؓ ہیں۔

(د) رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علیؓ تعالی عنہ سے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے حضرت علیؓ عنہ سے فرمایا "مجھے ہجرت کا حکم ہو چکا ہے"۔ آج رات تم میرے بستر پر سو جانا اور کل صبح امانتیں واپس کر کے مدینہ آجانا۔

(ہ) حضرت اسماءؓ تعالی عنہا کون تھیں؟

جواب: حضرت اسماءؓ تعالی عنہا حضرت ابو بکر صدیقؓ کی بیٹی تھیں۔

(و) قریش نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابو بکرؓ تعالی عنہ کو گرفتار کرنے کا کیا انعام مقرر کیا؟

جواب: قریش نے آپ ﷺ اور حضرت ابو بکرؓ کو گرفتار کرنے کا انعام سو اونٹ مقرر کیا۔

(ز) سراقہ بن جعشم کیسے تائب ہوا؟

جواب: جب رسول ﷺ پاک کا پیچھا کرتے ہوئے سراقہ بن جعشم کا گھوڑا زمین میں دھنس گیا تو وہ تائب ہوا۔

سوال 2: متن کو مد نظر رکھتے ہوئے موزوں الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) حافظِ عالم نے مسلمانوں کو دار الامان ——— کی طرف رخ کرنے کا حکم دیا۔ (مکہ، ✓ مدینہ، طائف، یمن)

(ب) نبوت کا ——— سال شروع ہوا اور اکثر صحابہ (رضی اللہ) مدینے پہنچ چکے تو وحی الٰہی کے مطابق: آنحضرت ﷺ نے بھی مدینے کا عزم فرمایا۔ (بارھواں، دسواں، ✓ تیرھواں، پندرھواں)

(ج) اس وقت بھی آپ ﷺ کے پاس بہت سی ——— جمع تھیں۔ (تلواریں، ✓ امانتیں، کھجوریں، نعمتیں)

(د) ——— کو معلوم ہو چکا تھا کہ قریش آپ ﷺ کے قتل کا ارادہ کر چکے ہیں۔ (جناب ابو بکرؓ، جناب عمرؓ، ✓ جناب امیرؓ، جناب عثمانؓ)

(ہ) ——— سے پہلے قرارداد ہو چکی تھی۔ (حضرت عمرؓ، حضرت زیدؓ، حضرت علیؓ، ✓ حضرت ابو بکرؓ)

(و) اسی طرح ——— راتیں غار میں گزاریں۔ (✓ تین، چار، پانچ، سات)

سوال 3: درج ذیل بیانات میں سے درست اور غلط کی نشاندہی کریں۔

(الف) دعوتِ حق کے جواب میں ہر طرف سے تلوار کی جھنکاریں سنائی دے رہی تھیں۔ ✓

(ب) حافظِ عالم نے مسلمانوں کو دار الامان حبشہ کی طرف رُخ کرنے کا حکم دیا۔ ✗

(ج) نبوت کے تیرھویں سال اکثر صحابہؓ مدینہ پہنچ چکے تھے۔ ✓

(د) سب لوگوں نے ایک ہی رائے پیش کی۔ ✗

(ہ) اہلِ عرب زنانہ مکان کے اندر گھسنا معیوب سمجھتے تھے۔ ✓

(و) فاتحِ خیبر کے لیے قتل گاہ فرشِ گل تھا۔ ✓

(ز) حضرت ابو بکرؓ عنہ کا غلام رات گئے، بکریاں چرا کر لاتا۔ ✓

(ح) حضرت عائشہؓ عنہا گھر سے کھانا پکا کر غار میں پہنچا آتی تھیں۔ ✗

(ط) صبح قریش کی آنکھیں کھلیں تو پلنگ پر آنحضرت ﷺ کے بجائے جنابِ امیرؓ تھے۔ ✓

(ی) نبی کریم ﷺ کی تشریف آوری کی خبر مدینے میں پہلے پہنچ چکی تھی۔ ✓

سوال 4: کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) کے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)	کالم (ج)
دارالامان	جھنکاریں	مدینہ
دیانت	فرشِ گل	امانت
قتل گاہ	چشمِ انتظار	فرشِ گل
ہمہ تن	امانت	چشمِ انتظار
تلوار	مدینہ	جھنکاریں

سوال 5: سبق ہجرت نبوی کا خلاصہ تحریر کریں۔

سوال 6: درج ذیل الفاظ و تراکیب کا تلفظ اعراب کی مدد سے واضح کریں۔

جوابات:

قَتل گاہ	مُحاصَرہ	حَافظِ عالَم
فَرشِ گُل	عَداوَت	وُجُودِ اَقدَس
	بُوسَہ گاہ	دَارُالاَمَان
	خَلائِق	قَبَائِل

سوال 7: درجِ ذیل کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
دعوتِ حق	حق کی دعوت	نبی پاک ﷺ نے دعوتِ حق کے دوران میں انتہائی مصائب کا سامنا کیا۔
ہدف	نشانہ	کفار کے ظلم و ستم کا ہدف نبی پاک ﷺ کی ذات تھی۔
معیوب	عیب والا / برا	قریش مکان کے زنانہ حصے میں داخل ہونا معیوب سمجھتے تھے

ترکش	تیر رکھنے کا	تھیلا سراقہ نے ترکش سے فال کا تیر نکالا تو جواب میں "نہیں" آیا۔
خون بہا	خون کا بدلہ	کفار نے حضور ﷺ کی گرفتاری/قتل پر ایک خون بہا کے برابر انعام مقرر کیا۔

سوال 8: جمع کے واحد اور واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	جمع	واحد
ہدف	اہداف	جھنکاریں	جھنکار
زنجیر	زنجیریں	رائیں	رائے
قبیلہ	قبائل		

کثیر الانتخابی سوالات

درست جوابات کی نشاندہی کریں:

1-مولانا شبلی نعمانی قصبہ بندول ضلع اعظم گڑھ میں کب پیدا ہوئے؟

(الف)۱۸۵۰ء (ب)۱۸۵۲ء (ج)۱۸۵۶ء (د)۱۸۵۷ء

2-مولانا شبلی نعمانی نے ادارہ قائم کیا:

(الف)دار الکتب (ب)دار المصنفین (ج)دار السلام (د)دار الحدیث

3-شبلی نعمانی کی شہرت کی وجہ ہے۔

(الف) نظم (ب)نثر (ج)غزل (د)کالم نگاری

4-مولانا شبلی نعمانی کا سفر نامہ ہے۔

(الف)سفر نامہ روم و شام (ب)سفر نامہ روم و مصر و شام (ج)سفر نامہ ہند (د)سفر نامہ مصر

5-مولانا شبلی نعمانی نے وفات پائی۔

(الف)۱۹۱۴ء (ب)۱۹۱۵ (ج)۱۹۱۶ (د)۱۹۲۳ء

6-سبق "ہجرت نبوی ﷺ" کے مصنف ہیں:

(الف)مولانا محمد علی جوہر (ب)مولانا شبلی نعمانی (ج)سید سلیمان ندوی (د)مولانا شبیر احمد

7-سبق "ہجرت نبوی ﷺ ماخوذ ہے:

(الف)سیرت ہشام (ب)الفاروق (ج)سیرت النبی ﷺ (د)رحمت دو عالم

8-ہجرت کا حکم ہوا:

(الف)خدا کی طرف سے (ب)مکہ والوں کی طرف سے (ج)قریش کی طرف سے (د)اہل عرب کی طرف سے

9-جب ہجرت کا حکم ہوا تو اعلان نبوت کو گزر چکے تھے:

(الف)دس سال (ب)بارہ سال (ج)13سال (د)14سال

10-شبلی نعمانی کے والد کا نام تھا:

(الف)شیخ مطیع اللہ (ب)شیخ حبیب اللہ (ج)شیخ رفیع اللہ (د)شیخ انعام اللہ

11-رسول کریم ﷺ کے قتل کا مشورہ دیا:

(الف)ابو جہل نے (ب)ابو سفیان نے (ج)ابو لہب نے (د)ابو قحافہ نے

12-رسول کریم ﷺ کے خلاف سازش میں ہر قبیلے سے افراد منتخب کیے گئے۔

(الف)ایک (ب)دو (ج)تین (د)چار

13-اہل عرب معیوب سمجھتے تھے:

(الف)چوری کرنا (ب)شراب نوشی (ج)امانت میں خیانت کرنا (د)زنانہ مکان میں داخل ہونا

14-عرب والے آپ ﷺ کے پاس رکھواتے تھے:

(الف)درہم (ب)دینار (ج)امانتیں (د)مال وزر

15-آپ ﷺ نے بتایا کہ مجھے ہجرت کا حکم ہو چکا ہے:

(الف)حضرت عمر فاروقؓ کو (ب)حضرت اسامہؓ کو (ج)حضرت علیؓ کو (د)حضرت حذیفہؓ کو

16-آپ ﷺ نے اپنے بستر پر سونے کا حکم دیا:

(الف)حضرت ابو بکرؓ کو (ب)حضرت علیؓ کو (ج)حضرت عمرؓ کو (د)حضرت عثمانؓ کو

17-ہجرت کی شب رسول کریم ﷺ کا بستر تھا:

(الف)خطرناک جگہ (ب)قتل گاہ کی زمین (ج)کانٹوں کی سیج (د)پھولوں کی سیج

18-حضور اکرم ﷺ نے امانتیں واپس کرنے کی ذمہ داری سونپی۔

(الف)حضرت ابو بکرؓ کو (ب)حضرت عمرؓ کو (ج)حضرت عثمانؓ کو (د)حضرت علیؓ کو

19-فاتح خیبر کے لیے قتل گاہ تھا:

(الف)فرش آرام (ب)فرش گل (ج)فرش زینت (د)پھولوں کی سیج

20-کفار کو بے خبر کر دیا:

(الف)دشمنوں نے (ب)قبائل نے (ج)قریش نے (د)قدرت نے

21-رسول کریم ﷺ نے فرمایا مجھے تمام دنیا سے زیادہ عزیز ہے:

(الف)مکہ (ب)مدینہ (ج)عرب (د)شام

22-دوران ہجرت ساتھ جانے کی قرار داد ہوئی۔

(الف)حضرت ابو بکرؓ سے (ب)حضرت عمرؓ سے (ج)حضرت عثمانؓ سے (د) حضرت علیؓ سے

23-حضور ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیق (رضی اللہ) مکہ سے روانہ ہو کر سب سے پہلے پوشیدہ ہوئے:

(الف)غار حرا میں (ب)وادی طوبیٰ میں (ج)وادی نینوا میں (د)جبل ثور کے غار میں

24-آپ ﷺ تک قریش کی خبریں پہنچاتے:

(الف)حضرت علی رضی اللہ (ب)حضرت عثمانؓ (ج)حضرت ابو بکرؓ کے بیٹے عبداللہ (د)حضرت عمر رضی اللہ

25-حضرت ابو بکر (رضی اللہ) کا غلام فراہم کرتا:

(الف)دودھ (ب)غذا (ج)کھجوریں (د)گوشت

26-ابن ھشام کے مطابق آپ کو کھانا پہنچا کر آتیں:

(الف)حضرت اسماء رضی اللہ (ب)حضرت خدیجہ رضی اللہ (ج)حضرت فاطمہ رضی اللہ (د)حضرت عائشہؓ

27-آپ ﷺ نے غار میں راتیں گزاریں:

(الف)پانچ (ب)دو (ج)تین (د)چار

28-مکہ والوں نے حضور ﷺ کو نہ پا کر حضرت علی (رضی اللہ) کو محبوس رکھا:

(الف)مکہ میں (ب)مدینہ میں (ج)طائف میں (د)حرم میں

29-حضرت ابو بکرؓ غمزدہ ہوئے:

(الف)مکہ چھوڑنے پر (ب)ہجرت کرنے پر (ج)دشمن کے غار تک پہنچ جانے پر (د)گھر چھوڑنے پر

30-رسول کریم ﷺ اور ابو بکر (رضی اللہ) کی گرفتاری پر انعام مقرر کیا گیا:

(الف)دس اونٹ (ب)پچاس اونٹ (ج)سو اونٹ (د)دوسو اونٹ

31-غار سے نکلنے کے بعد آپ ﷺ کا پیچھا کیا:

(الف)ابوجہل نے (ب)سراقہ بن جعشم نے (ج)عمر بن ہشام نے (د)ابولہب نے

32-سراقہ بن جعشم آپ ﷺ تک کیوں نہ پہنچ سکا:

(الف)لالچ کی وجہ سے (ب)گھوڑا آگے نہ بڑھا (ج)گھوڑا زمین میں دھنس گیا (د)اپنی موت کے خوف سے

33-حضور ﷺ نے سراقہ بن جعشم سے سلوک کیا:

(الف)معاف کر دیا (ب)قتل کر دیا (ج)امن کی تحریر لکھ دی (د)قید کر دیا

34-سراقہ بن جعشم کے لیے فرمانِ امن لکھا:

(الف)حضرت ابو بکرؓ نے (ب)رسول کریم ﷺ نے (ج)حضرت عثمانؓ نے (د)عامر بن فہیرہ نے

35-اہل مدینہ آپ ﷺ کا انتظار کب سے دوپہر تک کرتے تھے:

(الف)تڑکے سے (ب)دوپہر سے (ج)شام سے (د)ساری رات انتظار کرتے

36-مولانا شبلی نعمانی علی گڑھ کالج میں استاد مقرر ہوئے:

(الف)اردو کے (ب)فارسی کے (ج)انگریزی کے (د)کیمسٹری کے

37-رسول کریم ﷺ کے مدینہ آنے کی خبر دی: موبائل

(الف)حضرت ابو بکرؓ نے (ب)حضرت عمرؓ نے (ج)ایک یہودی نے (د)اہل مکہ نے

38-یہودی نے آپ ﷺ کو دیکھا:

(الف)گھر سے (ب)پہاڑی سے (ج)قلعے سے (د)میدان سے

39-یہودی نے آپ ﷺ کو پہچانا:

(الف) لباس سے　　(ب) قرائن سے　　(ج) شکل وصورت سے　　(د) کسی کے بتانے پر

40- حضرت امیرؓ سے مراد ہیں:

(الف) رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم　　(ب) حضرت علیؓ　　(ج) حضرت ابو بکرؓ　　(د) حضرت عثمانؓ

جوابات:

1-د	2-ب	3-ب	4-ب	5-الف
6-ب	7-ج	8-الف	9-ب	10-ب
11-الف	12-الف	13-د	14-ج	15-ج
16-ب	17-ب	18-د	19-ب	20-د
21-الف	22-الف	23-د	24-ج	25-الف
26-الف	27-ج	28-د	29-ج	30-ج
31-ب	32-ج	33-ج	34-د	35-الف
36-ب	37-ج	38-ج	39-ب	40-ب